وَ اَتِمُّ الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ

اللہ کے حکم کو پورا کرنے کیلئے حج اور عمرہ کا فریضہ ادا کرو۔ (سورہ بقرہ)

حج گائیڈ

(مؤلف)

حضرت مولانا محمد علاء الدین صاحب قاسمی

(خلیفہ ومجاز)

حبیب الامت حضرت مولانا ڈاکٹر حکیم ادریس حبان رحیمی رحمۃ اللہ علیہ

ناشر: خانقاہ اشرفیہ ومکتبہ رحمت عالم رحمانی چوک پالی گھنشیام پور

وَ اَتِمُّ الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ

اللہ کے حکم کو پورا کرنے کیلئے حج اور عمرہ کا فریضہ ادا کرو۔ (سورہ بقرہ)

حج گائیڈ

(مؤلف)

حضرت مولانا محمد علاء الدین صاحب قاسمی

(خلیفہ ومجاز)

حبیب الامت حضرت مولانا ڈاکٹر حکیم ادریس حبان رحیمی رحمۃ اللہ علیہ

ناشر: خانقاہ اشرفیہ ومکتبہ رحمت عالم رحمانی چوک پالی گھنشیام پور

مخلص اور طالب حق کو طباعت کی اجازت ہے

اگر کوئی نیکی کا طالب اردو کے علاوہ دوسری زبانوں میں اس کتاب کو منتقل کرنا چاہے تو اجازت ہے۔

نام کتاب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔حج گائیڈ

مؤلف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔حضرت مولانا محمد علاء الدین صاحب قاسمی مدظلہ العالی

کمپیوٹر و کتابت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔عبداللہ علاء الدین قاسمی

صفحات۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔20

تعداد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ملنے کے پتے

☆ قاری عبدالعلاّم صاحب، C-178 تیسری منزل نزد چاند مسجد پُرانی سیما پوری (دہلی۔95)

☆ حاجی عبدالغنی صاحب، A-330 نزد مرکزی جامع مسجد پُرانی سیما پوری (دہلی۔95)

☆ قاری مطیع الرّحمٰن صاحب، اتوار بازار، نزد مدینہ مسجد، اگر نگر مبارک پور، (نئی دہلی)

☆ محمد اسلم و حافظ عبدالعزیز صاحب، چمن جنرل اسٹور 1981 گلی قاسم جان بازار لال کنواں، نزد ہمدرد دواخانہ (دہلی-6)

Email:Abdullahdbg1994@gmai;.com

تمہید

قارئین کرام !

خداوند قدوس کا فضل وکرم اور اس کا احسان ہے کہ اس نے اس ہیچمدان کو ’’حج گائیڈ‘‘ تحریر کرنے کی توفیق عطا فرمائی، اور ہر نیکی اللہ ہی کی توفیق وعنایت پر موقوف ہے، زیر نظر کتاب ’’حج گائیڈ‘‘ کی فی زمانہ سخت ضرورت تھی اس لئے کہ حج کے اوپر بہت سی چھوٹی بڑی کتابیں دستیاب ہوگئی ہیں، مگر ان کتابوں میں مسائل حج اس طرح بکھر گئے ہیں کہ محدود علم ومعلومات رکھنے والوں اور کم پڑھے لکھے لوگوں کو ان سے بجائے رہنمائی کے دشواری اور پریشانی ہونے لگتی ہے، نتیجۃً وہ کتاب کا سہارا لینے سے گھبرا کر کسی معلم یا قدیم حاجی کی رہنمائی کی جستجو میں لگ جاتے ہیں، جو انہیں ترتیب اور نمبر وار طریقے سے ہر عمل میں رہنمائی کرے، تاکہ ان کا دل مطمئن ہوجائے اور یقین آجائے کہ انہوں نے حج کرلیا، راقم سطور نے خاص طور سے ایسے ہی افراد کے لئے غور وفکر کے بعد آسان اور مختصر انداز میں یہ نوٹس تیار کردئے ہیں تاکہ اس سے ہر کس وناکس کی صحیح رہنمائی

ہو جائے، جیسے ایک معلم اور قائد سے ہوتی ہے گویا یہ صورتاً کتاب ہے، مگر معنًی گائیڈ ہے، یہ گائیڈ آپ کو بتائے گا کہ نمبر 1 یہ عمل کرنا ہے نمبر دو یہ عمل ہے، نمبر تین یہ عبادت ہے، اس کتابچہ کو جیب سائز بنا کر بھی آپ استعمال کر سکتے ہیں۔

راقم الحروف کو باری تعالی نے گزشتہ چند سالوں کے دوران متعدد بار اپنے گھر کی زیارت کی سعادت عطا فرمائی، جس کی برکت سے حرمین شریفین کے قیام کے دوران جو تجربات حاصل ہوئے اور مسائل کا جو بھی استحضار ہوا اس کی روشنی میں یہ چند کلمات زیر قلم آ گئے۔

بڑی ناسپاسی ہوگی اگر عزیز مولوی عبد اللہ سلمہ کا تذکرہ نہ کیا جائے جن کی دلچسپی اور توجہ سے یہ کتاب منظر عام پر آئی، خداوند قدوس ان کو دونوں جہاں میں خوب خوب اجر و ثواب اور ترقی درجات عطا فرمائے اور ہم سب کے لیے اس کتاب کو صدقۂ جاریہ بنائے۔ (آمین)

(حضرت مولانا) محمد علاء الدین صاحب قاسمی مدظلہ العالی

خانقاہ اشرفیہ و مکتبہ رحمت عالم رحمانی چوک پالی گھنشیام پور ضلع دربھنگہ (بہار)

۱۵ رجب المرجب بروز جمعرات ۱۴۴۲ھ

۱۷ فروری، بروز جمعرات ۲۰۲۲ء

حج کا مختصر نوٹ

(۱) سفر حج پر جاتے وقت سب سے پہلے غسل یا وضو کر لیں۔

(۲) غسل کرنے کے بعد ایئر پورٹ جا کر احرام باندھ کر پھر دو رکعت نماز پڑھ کر ہوائی جہاز میں سوار ہوں۔

(۳) احرام باندھتے وقت یہ نیت ضرور کریں کہ میں حج تمتع کرنے جا رہا ہوں حج تمتع کی تفصیل آگے آئے گی۔

(۴) احرام باندھ کر حج کا تلبیہ پڑھنا ضروری ہے ورنہ احرام شروع نہیں ہوگا۔

(۵) تلبیہ یہ ہے۔

لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْك، لَبَّيْك لاَ شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْك، إِنَّ الْحَمْدَ، وَالنِّعْمَةَ، لَكَ وَالْمُلْكَ، لاَ شَرِيْكَ لَكَ۔

(۶) مکہ مکرمہ میں داخل ہو کر جوں ہی حرم شریف پر نظر پڑے یہ دعا پڑھیں۔

زَادَکَ اللّٰهُ شَرَفاً وَ فَضْلاً۔

(۷) حرم شریف میں داخل ہو کر سب سے پہلا کام طواف کرنا ہے اس لیے آپ احرام کی اوڑھنے والی چادر داہنے ہاتھ کے نیچے سے نکال کر بائیں مونڈھے

کے اوپر ڈالیں اس کے بعد کالی پٹی پر کھڑے ہوکر کعبہ کی طرف رخ کر کے دونوں ہاتھ اٹھا کر یہ دعا کہیں۔

بسم اللہِ اللہُ اکبر بسمِ اللہِ اللہُ اکبر۔

اس کے بعد ہاتھ گرادیں۔

یاد رہے کہ کالی نشان سے طواف شروع ہونے کے بعد جب آپ دوبارہ اس پر پہنچیں گے تو ایک چکر پورا ہوگا۔ اس طرح آپ کو سات چکر لگانا ہے اور ہر چکر کالی پٹی سے شروع ہوگا پہلے تین چکروں میں تیز تیز قدم چلنے کی کوشش کریں بقیہ چار چکر اپنی حالت پر۔

(٨) طواف سے فارغ ہونے کے بعد دو رکعت نماز پڑھیں یہ نماز واجب ہے افضل یہ ہے کہ یہ دو رکعت مقام ابراہیم کے پیچھے یا اس کے آس پاس پڑھیں بشرطیکہ مقام ابراہیم کے نزدیک جگہ مل جائے ورنہ مسجد حرام میں جہاں جگہ مل جائے پڑھ لیں اور دعا مانگیں۔

(٩) طواف سے فارغ ہوکر آب زمزم پینا سنت ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زمزم جس مقصد کے لئے پیا جائے وہ پورا

ہوگا ۔زمزم میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا لعاب مبارک ہے۔ زمزم ہر بیماری کیلئے ذریعہ شفاء ہے۔

(۱۰) زمزم کا پانی پینے کے بعد صفا اور مروہ کی سعی کریں صفا پر چڑھ کعبہ کی طرف منہ کرکے یہ کلمات کہیں۔

اَبدأُبِمَابَدااللہُ بِہ إِنَّ ٱلصَّفَا وَ ٱلۡمَرۡ وَ ةَمِن شَعَآئِرِ ٱللَّهِ۔

اور جو دل میں آئے دعا مانگ کر مروہ کی جانب چلیں۔ بیچ میں دوہری ٹیوب لائٹ کے درمیان تیز چلنا مسنون ہے، لیکن عورت تیز نہ چلے۔

مروہ پر پہنچ کر کھڑے ہوکر کعبہ کی طرف رخ کر کے جو دل میں آئے دعا کریں، یہ ایک سعی ہوگئی، پھر یہاں سے صفا پر جائیں گے تو دو سعی ہوجائے گی، پھر صفا سے مروہ پر آئیں گے تو تین سعی ہوجائے گی، ساتواں چکر مروہ پر ختم ہوگا۔

اس طرح سات بار چکر لگانے سے صفا اور مروہ کی سعی مکمل ہوجائے گی۔

(۱۱) صفا اور مروہ کی سعی کے بعد سر کے بال مونڈوادیں یا کتروادیں، مگر مونڈوانا افضل ہے۔

یہ حج کا عمرہ مکمل ہوگیا۔اب آپ احرام کھول دیں اور عام کپڑوں میں جس میں آپ ملبوس رہتے ہیں آٹھ ذی الحجہ تک رہ سکتے ہیں۔

(۱۲) آٹھ ذی الحجہ کی صبح کو حج کا احرام باندھ لیجئے اور منیٰ کیلئے روانہ ہو جائیں، احرام باندھ کر منیٰ کی روانگی کے وقت حج کا (تلبیہ) لَبَّیکَ الْحَجَّةَ لَبَّيك اللّٰهُمَّ لَبَّيك، لَبَّيك لاَ شَرِيَك لَك لَبَّيك، إِنَّ الْحَمْدَ، وَ النِّعْمَةَ، لَك وَ الْمُلْك، لاَ شَرِيَك لَك۔ پڑھتے ہوئے جائیں۔

(۱۳) منیٰ میں آٹھویں تاریخ سے نویں تاریخ کی صبح تک مقیم رہ کر پانچ نمازیں یعنی ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور فجر ادا کرنا مسنون ہے اور سب نمازیں قصر پڑھیں۔

(۱۴) نویں ذی الحجہ کی صبح کو منیٰ میں فجر کی نماز پڑھ کر طلوع آفتاب کے بعد عرفات کے میدان میں جائیں اور (تلبیہ) پڑھتے جائیں۔

(۱۵) میدان عرفات میں زوال کے بعد ظہر اور عصر کی نمازیں قصر پڑھیں۔

کوشش کریں کہ عرفات کی ''مسجد نمرہ'' میں امام صاحب کے ساتھ ہی یہ دونوں نماز پڑھیں، عرفات میں اپنی کامیابیوں اور اللہ کی رضا مندی کیلئے دعائیں اور اعمال صالحہ وغیرہ میں سورج غروب ہونے تک لگے رہیں۔

(۱۶) جب سورج چھپ جائے تو مغرب کی نماز پڑھے بغیر عرفات سے مزدلفہ کیلئے روانہ ہوجائیں۔

(۱۷) مزدلفہ پہنچ کر عشا کے وقت میں مغرب اور عشا کی نمازیں ایک ساتھ قصر پڑھیں۔

(۱۸) مزدلفہ میں شیطان کی رمی کیلئے چنے کے دانے کے بقدر کنکریاں جمع کر لیں اور یہ کنکریاں انچاس ۴۹ لے لیں اور دسویں ذی الحجہ کی رات مزدلفہ ہی میں گزاریں۔

(۱۹) دسویں ذی الحجہ کی صبح فجر کی نماز مزدلفہ کی مسجد ''مشعر حرام'' میں جماعت کے ساتھ پڑھیں اور جب سورج اچھی طرح نکل جائے تو مزدلفہ سے منیٰ کیلئے روانہ ہو جائیں۔

(۲۰) منیٰ پہنچ کر سب سے پہلا عمل یہ کریں کہ بڑے شیطان کو سات کنکریاں ماریں اور ہر کنکری مارتے وقت یہ دعا پڑھیں۔ بسم اللہ اکبر رَغْماً لِلشَّیْطَانِ وَرِضیً للرَّحْمٰن۔ اور یہ کنکریاں زوال سے پہلے پہلے ماریں۔

(۲۱) شیطان کو مارنے کے بعد جانور قربانی کرنا واجب ہے۔

(۲۲) قربانی کرنے کے بعد سر مونڈ والیں، یا بال کتر والیں، سر مونڈ وانے کے بعد احرام ختم ہو جائے گا، احرام کی ساری پابندیاں ختم ہو گئیں سوائے بیوی سے مباشرت کے، طواف زیارت کے بعد بیوی سے ہمبستری جائز ہے۔

(۲۳) اب آپ طواف زیارت کیلئے مکہ مکرمہ جائیں،طواف کے بعد طواف کی دو رکعت نماز بھی پڑھیں اور صفا اور مروہ کی سعی کریں۔

(۲۴) طواف زیارت سے فارغ ہو کر شام تک منیٰ واپس چلے آئیں اور رات منیٰ میں ہی قیام کریں، یاد رہے کہ طواف زیارت دسویں تاریخ کی شام تک کرنا افضل ہے،اگر کوئی عذر ہو جائے تو دوسرے روز بھی کر سکتے ہیں۔

(۲۵) گیارہ اور بارہ ذی الحجہ کو منیٰ میں رہیں اور شیطان کو زوال کے بعد کنکریاں ماریں،کنکریاں مارنے کی ترتیب یہ ہے۔

(۲۶) منیٰ سے مکہ معظّمہ جاتے ہوئے جو پہلا ستون پڑتا ہے پہلے اس کی رمی کریں اس کے بعد اس سے بعد والے ستون کی اور اس کے بعد آخر والے ستون کی رمی کریں،کنکریاں اس طرح ماریں کہ دائرہ میں اندر گریں باہر نہیں۔

منیٰ میں دس ۱۰ گیارہ ۱۱ بارہ ۱۲ تک رہنا لازم ہے بارہ سے پہلے کوئی حاجی واپس نہیں آسکتا، بارہ ذی الحجہ کو واپس ہونا ہے تو عصر کی نماز پڑھ کر منیٰ چھوڑ دیں، الغرض غروب آفتاب سے پہلے ہی منیٰ چھوڑ دیں، اگر بارہ ذی الحجہ کو نہیں نکل سکے اور منیٰ میں ہی غروب آفتاب ہو گیا تو پھر تیرہ ذی الحجہ تک منیٰ میں رہنا پڑے گا اور تیرہ تاریخ کو بھی شیطانوں کو کنکریاں مارنی پڑیں گی۔

(۲۷) الوداعی طواف مکہ مکرمہ سے اپنے وطن واپسی کے وقت کرنا واجب ہے ،اگر بغیر طواف کے کوئی آئے تو دم واجب ہو جائے گا، مذکورہ بالا امور کی روشنی میں جو حج ادا ہو اس کو حج تمتع کہتے ہیں۔

نوٹ

قارئین کرام!

اگر یہ نمبر وار دئے گئے ستائیس امور حج کو دیگر ممنوعات حج اور گناہوں سے بچ کر ادا کئے جائیں تو ان شاء اللہ آپ کا حج مکمل ہو جائے گا اور بحکم الٰہی آپ حاجی ہو جائیں گے۔

حج تمتّع

حنفی حضرات کو حج تمتع ہی کرنا چاہئے اس لئے کہ یہ افضل بھی ہے اور آسان بھی۔

حج تمتّع کا طریقہ: میقات سے غسل کر کے احرام باندھیں اور غسل نہ کر سکیں تو وضو ضرور کر لیں اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھ کر زبان سے عمرہ کی نیت اس طرح کریں کہ یا اللہ میں صرف اور صرف آپ کی رضا جوئی کیلئے عمرہ کا ارادہ کرتا ہوں ،آپ میرے لئے اس کو آسان فرمائیں اور تلبیہ پڑھتے ہوئے مکہ مکرمہ جائیں، مکہ پہنچ کر عمرہ کر کے احرام کھول دیں اور آٹھ ذی الحجہ کا انتظار کریں، آٹھ ذی الحجہ کی صبح کو جہاں بھی رہیں وہاں سے حج کا احرام باندھ کر منیٰ جائیں اور حج کے ارکان ادا کریں۔

ضروری مسائل

حالت احرام میں مندرجہ ذیل کپڑے استعمال کرنا منع ہے۔

قمیص، پائجامہ، ٹوپی، پگڑی، موزے، کسی بھی قسم کا کپڑا جو زعفران یا اور کسی خوشبو سے رنگا گیا ہو، ہاتھوں کے دستانے۔

اسی طرح محرم سلا ہوا کپڑا نہیں پہن سکتا، اپنا سر اور چہرہ نہیں ڈھک سکتا، حجامت نہیں بنوا سکتا، بلکہ اپنے جسم کے کسی حصہ کا ایک بال بھی نہیں توڑ سکتا، ایسا جوتا نہیں پہن سکتا جس سے اس کے پیروں کی ابھری ہوئی ہڈی ڈھک جائے، محرم ناخن نہیں تراش سکتا، عطر اور خوشبو نہیں لگا سکتا، اپنی بیوی سے صحبت یا کوئی ایسی بات بھی نہیں کر سکتا جو ہم بستری کی خواہش کو برانگیختہ کرنے والی ہو۔

محرم خشکی کا شکار نہیں کر سکتا، یہاں تک کہ اپنے بدن اور کپڑوں کی جوں تک نہیں مار سکتا، اسی طرح حالت احرام میں نکاح بھی نہیں ہو سکتا۔

نوٹ:

حالت احرام اور حج کے ایام میں فسق و فجور لغو اور لا یعنی باتوں جھگڑا فساد کسی بھی قسم کی گالم گلوچ اور غلط الفاظ کے استعمال سے پرہیز کرنا چاہئے، اگر کوئی شخص غلط یا غصہ کی بات بھی کرے تو اس پر سکوت اور خاموشی اختیار کرنا چاہئے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد

ہے،جس پر حج فرض ہوگیا اس کیلئے جماع فسق وفجور اور جھگڑا لڑائی وغیرہ حج کے دوران کرنا جائز نہیں۔(سورہ بقرہ)

عمرہ کا طریقہ

(۱) میقات سے احرام باندھنا شرط ہے۔

(۲) خانہ کعبہ کا طواف کرنا رکن اور ضروری ہے۔

(۳) صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنا واجب ہے۔

(۴) سر منڈوانا یا بالوں کا کتروانا واجب ہے۔

(۵) طواف کعبہ کے درمیان رمل یعنی مردوں کو اکڑ کر چلنا سنت ہے۔

(۶) مقام ابراہیم پر طواف کے بعد دو رکعت نماز پڑھیں،پہلی رکعت میں۔ (قل یا ایھا لکافرو ن)اور دوسری میں(قل ھو اللہ احد)پڑھیں۔

ان چھ مسائل پر عمل کر لینے سے عمرہ ادا ہوجائے گا۔

کعبہ کا طواف اور طواف کی دعا

مطاف میں جہاں سے طواف کا عمل شروع ہوتا ہے حجر اسود کے سامنے فرش پر ایک سیاہ پٹی بنی ہوئی ہے،یہ کالی پٹی حجاج کرام کی سہولت کیلئے بنائی گئی ہے،تاکہ

طواف کا آغاز کرنے میں کوئی پریشانی اور دقت نہ ہو اور آسانی کے ساتھ طواف کو شروع کیا جا سکے، آپ جب حرم شریف میں داخل ہوں تو اسی کالی پٹی کو ڈھونڈ کر طواف کا آغاز کریں۔

پٹی پر کھڑے ہو کر دونوں ہاتھ کعبہ کی طرف اٹھا کر تین بار بسم اللہ اکبر، کہہ لیں، اور طواف کیلئے آگے بڑھ جائیں اور جب دوبارہ یہاں پہنچیں تو پھر اسی طرح دعا پڑھیں، الغرض طواف کے تمام چکروں میں جب بھی اس پٹی پر آئیں تین بار، بسم اللہ اکبر، کہیں، دوران طواف کیلئے حدیث پاک میں سے کوئی مخصوص دعا وارد نہیں ہے۔

آپ طواف کے دوران قرآن مجید بھی پڑھ سکتے ہیں اور جس زبان میں دل چاہے دعائیں کر سکتے ہیں۔

یہ ایک بہت بڑا مسئلہ لوگوں نے بنا لیا ہے کہ طواف کرتے وقت کون سی دعائیں کریں؟ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ اس سلسلہ میں حدیث پاک میں کوئی پابندی نہیں ہے، اور نہ ہی علماء کرام نے اس کیلئے دعاؤں کو مخصوص کیا ہے، بلکہ تحقیق یہ ہے کہ حاجی طواف کے دوران دین ودنیا کی ہر طرح کی کامیابی وکامرانی کیلئے دعائیں کرے، جس کیلئے دعا کرنا چاہے کرے اپنی تمام آرزؤں اور مقاصد کیلئے جس زبان

میں بھی دعا کریں گے اللہ قبول فرمائیں گے، اگر آپ مسنون دعا پڑھنا چاہیں تو مسنون دعا کی ایک کتاب ساتھ رکھ لیں۔

صفا اور مروہ کی دعا

جب آپ صفا پہاڑی پر چڑھیں تو قبلہ رخ ہو کر ہاتھ اٹھا کر اس طرح دعاء کریں۔

إِنَّ ٱلصَّفَا وَٱلْمَرْوَةَ مِن شَعَآئِرِ ٱللَّهِ فَمَنْ حَجَّ ٱلْبَيْتَ أَوِ ٱعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَن يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ ٱللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ۔

اس کے ساتھ جو دل میں دعا یاد آئے اخلاص سے پڑھ کر ہاتھ چھوڑ کر مروہ کی جانب چل پڑیں۔

مروہ پر پہنچ کر پھر اسی طرح قبلہ رخ ہو کر۔ إِنَّ ٱلصَّفَا وَٱلْمَرْوَةَ مِن شَعَآئِرِ ٱللَّهِ ؕ پوری آیت پڑھ کر دعا کریں، الغرض دونوں پہاڑی پر جب جب آئیں تو اسی طرح دعاء کریں، صفا اور مروہ کے درمیان جو دعاء چاہیں پڑھیں اللہ تعالیٰ ہر دعا کو قبول کریں گے۔

قیام منیٰ

منیٰ میں قیام کے دوران جہاں تک ہو سکے قرآن کی تلاوت اور ذکر واذکار

میں مشغول رہیں اور دنیاوی باتوں سے پرہیز کریں، الغرض بھر پور عبادت کریں، نمازوں کی پابندی کریں، رات کو تہجد کی نمازیں بھی پڑھیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں۔

منیٰ میں ''مسجد خیف'' ہے اس میں لوگ باجماعت نماز پڑھتے ہیں، آپ بھی پڑھیں، منیٰ کے تمام مقامات اور جگہوں کا احترام کریں، اس لئے کہ منیٰ کل کا کل حرم ہے۔

حجراسود

حجر اسود جنت کا ایک پتھر ہے، حضرت جبرئیل علیہ السلام جب اس کو جنت سے لائے تھے تو یہ سفید تھا، پھر آہستہ آہستہ انسانوں کے چھونے کی وجہ سے ان کے گناہوں نے اسے سیاہ کر دیا۔

اگر حجر اسود تک آسانی سے پہنچ سکیں تو اس کے قریب پہنچ کر اس کو چومئے اور اگر بھیڑ کی وجہ سے سنگ اسود تک نہ جا سکیں تو پھر کالی پٹی پر کھڑے کھڑے دور سے دونوں ہتھیلیاں حجر اسود کی جانب اس تصور کے ساتھ کریں کہ وہ حجر اسود پر رکھی ہوئی ہیں اور اپنے ہاتھوں کو چوم لیں، اس کے اندر بھی اتنا ہی ثواب ملتا ہے جتنا کے قریب سے چومنے میں ملتا ہے، بہت سے لوگ مجمع کو دھکا دے کر حجر اسود کو چومنے جاتے ہیں جس سے لوگوں کو تکلیف ہوتی ہے ایسا کرنا ہرگز جائز نہیں۔

ملتزم پر دعاء

طواف سے فارغ ہو کر اگر موقع مل جائے تو ملتزم پر جائیں، ملتزم کے معنیٰ ہیں، چمٹنے کا مقام، ۔حجر اسود اور خانۂ کعبہ کے دروازہ کے درمیان ڈھائی گز کے قریب جو بیت اللہ شریف کی دیوار کا حصہ ہے وہ ملتزم کہلاتا ہے، ملتزم دعاؤں کے قبول ہونے کا خاص مقام ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس مقام سے اس طرح لپٹ جاتے تھے جیسے بچہ اپنی ماں سے چمٹ جاتا ہے۔لہذا اگر موقع ملے تو اس جگہ لپٹ کر اپنا چہرہ پیٹ اور سینہ لگا کر جو دل میں آئے دعائیں کریں۔

میدان عرفات

عرفات یہ وہی مقام ہے جہاں حضرت آدم علیہ السلام اور حوا علیہا السلام کی ملاقات ہوئی تھی، عرفات میں قیام کے چند گھنٹے یعنی ظہر سے سورج غروب ہونے تک کے سارے لمحات حج کا خلاصہ اور نچوڑ ہے، اس لئے یہاں ایک لمحہ بھی غفلت میں ضائع نہیں ہونا چاہیئے، یہاں کا خاص وظیفہ دعا اور استغفار ہے ،کثرت سے استغفار کریں اس کے علاوہ دیگر اذکار تسبیحات اور تلاوت قرآن وغیرہ بھی کریں اور تھوڑے تھوڑے وقفہ سے تلبیہ بھی کہتے رہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عرفات میں اللہ تعالیٰ سب دنوں سے زیادہ بندوں کو آگ سے نجات اور آزادی کا پروانہ عطا کرتا ہے، اس روز اللہ تعالیٰ اپنی رحمت ومغفرت کے ساتھ بندوں کے قریب ہوتا ہے اور فرشتوں کو سامنے حج کرنے والوں پر فخر کرتا ہے اور فرماتا ہے کہ یہ لوگ کیا چاہتے ہیں؟ یہ جو کچھ بھی چاہتے ہیں میں انہیں دوں گا۔

قیام مزدلفہ

عرفات کے میدان سے شام کو جب مزدلفہ جائیں تو مغرب اور عشا کی نمازیں پڑھنے کے بعد کنکریاں چن کر بستروں پر دراز ہو کر آرام کریں، اس لئے کہ آپ ﷺ کا معمول یہی تھا بلکہ آپ علیہ السلام مزدلفہ میں بجائے عمل کرنے کے سونے کی تاکید فرماتے تھے، تاکہ اگلے دن منیٰ میں جو اعمال کرنے ہیں رغبت وبشاشت کے ساتھ انجام پاسکیں۔

☆☆☆☆☆

مدینہ منورہ کی زیارت

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مبارک شہر مدینہ منورہ بھی اللہ کے یہاں بڑا محترم ہے۔
مکہ کی طرح آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ پاک کے حدود حرم کو بھی متعین فرمایا ہے، اسی لئے حرم نبوی کے حدود میں بھی صرف اہل اسلام ہی کو داخلہ کی اجازت ہے، غیر مسلم اس کے حدود میں داخل نہیں ہو سکتے۔
مگر اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ حج اور عمرہ کے احکام سے مدینہ کی زیارت کا کوئی شرعی تعلق نہیں، اسلئے کہ فریضۂ حج وعمرہ مکہ اور اس کے حدود وعلاقہ ہی میں مکمل ہو جاتا ہے، ہاں اگر کسی کے پاس حج سے فراغت کے بعد منورہ جانے
کی استطاعت ہو تو محض مسجد نبویؐ کی زیارت کیلئے جانا باعث سعادت ہے نہ کہ واجب اور ضروری جیسا کہ بعض لوگوں کا عقیدہ ہے۔
مدینہ پہنچ کر آپ روضۂ اقدس پر حاضر ہوں اور صلوٰۃ وسلام پڑھیں، پھر حضرات شیخین ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما پر بھی سلام پیش کریں، اس کے بعد (جنت البقیع) جائیں جہاں صحابہ اور سلف صالحین مدفون ہیں، مدینہ پہنچ کر جنت البقیع میں جانا سنت ہے۔ پھر مسجد قباء تشریف لے جائیں جہاں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی ہفتہ میں ایک بار کبھی دو بار پا پیادہ اور کبھی سواری پر تشریف لے جاتے تھے۔ اس سے معلوم ہوا کہ

مسجد قباء میں جانا سنت ہے، آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے جو شخص مسجد قباء میں دو رکعت نماز پڑھے گا اس کو ایک عمرہ کا ثواب ملے گا، اس کے بعد مسجد قبلتین جائیں ، یہاں جانا بھی سنت ہے یہاں پہنچ کر دو رکعت نفل پڑھیں ، اسی طرح جب آپ مدینہ میں ہیں تو دامن احد میں تشریف لے جائیں اس لئے کہ یہ بھی سنت ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دامن احد جہاں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور دیگر کبار صحابہ مدفون ہیں تشریف لے جاتے تھے، آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے مجھے احد سے محبت ہے اور احد کو مجھ سے۔ (آمین)

آئندہ زیارت مدینہ منورہ اور اس کے فضائل پر ان شاء اللہ مستقل تالیف کی جائے گی، اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

☆☆☆☆☆☆☆☆